تعارف و تبصرہ کتب

معروف سکالر ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہانپوری
مولانا محمد طاسین صاحب مجلس علمی کراچی

اسلامی انقلاب اور اس کا فکری لائحہ عمل

دارالعلوم حقانیہ کے شعبہ موتمر المصنفین کی تازہ ترین اشاعت "اسلامی انقلاب اور اس کا فکری لائحہ عمل" منظر عام پر آگئی ہے جسے ریسرچ و تحقیق، علمی و دینی اور مطالعاتی حلقوں میں بحمد اللہ خوب پذیرائی حاصل ہوئی۔ قارئین کے تبصرے تجزیے اور اس کی افادیت کی اہمیت پر دسیوں خطوط موصول ہو رہے ہیں" ابوالکلامیات" کے حوالے سے محقق مصنف، کہنہ مشق ادیب معروف سکالر اور بیسیوں کتابوں کے مصنف ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہان پوری کا وقیع اور گرانقدر تبصرہ اور معاشیات کے ماہر عالم دین مشہور مصنف حضرت مولانا محمد طاسین صاحب مجلس علمی کراچی کا مکتوب مرغوب نذر قارئین ہے جس سے موتمر المصنفین کی تیسری نئی اشاعت کی اہمیت اور اردو ادب کے حوالے سے قارئین کو مذہبی اور دینی لٹریچر کے اعتبار سے دو نامور فائق ادیبوں کی تحریروں سے حظ وافر بھی حاصل ہوگا۔ (ادارہ)

○ دینی فکر کے حوالے سے وقت کے مسائل پر لکھنے والوں میں مولانا عبدالقیوم حقانی خاص ذہنی اور فکری صلاحیتوں کے نوجوان ہیں۔ ان کی ایک درجن سے زیادہ تالیفات ان کے ذوق علمی اور حسن ترتیب و تدوین کی آئینہ دار ہیں۔ ان کی تالیفات فکر انگیز، ایمان پرور، معلومات افزا اور دینی ذوق کو تربیت دینے اور فراخ بنانے والی ہیں۔ ان میں بعض مختصر اور بعض مفصل ہیں۔ مفصل کتب معارف کا گنجینہ ہیں تو مختصر بہ قامت کہتر بہ قیمت بہتر کی مثال ہیں۔

مستقل تالیفات کے علاوہ ان کے پچاسوں مقالے مختلف موضوعات پر اور افکار و مسائل کے متعدد دائروں میں بہت مفید اور اہم ان کے قلم سے نکل چکے ہیں۔ ان کی تحریریں اسلامی افکار سے مملو ہوتی ہیں اور اسلوب تحریر میں ان کے پرجوش جذبات کی لہریں قاری کے خیالات کو زیر و زبر کر دیتی ہیں۔

مولانا عبدالقیوم حقانی اگرچہ خود عملی سیاسیات سے تعلق نہیں رکھتے لیکن جس ماحول میں ان کی علمی و تعلیمی زندگی کے شب و روز بسر ہوتے ہیں اور بسر ہو رہے ہیں وہ (دارالعلوم حقانیہ) صرف علمی و تعلیمی ہی نہیں، بلکہ ایک سیاسی بیٹھک گاہ بھی ہے۔ اس لیے اس درس گاہ کے کسی فیض یافتہ کا اس کے سیاسی اثرات سے محفوظ رہنا ممکن نہ تھا۔